حج بیت اللہ

الحمدللہ رب العالمین ٥ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء و مرسلین ٥

ہر سال جب حجاج سفرِ حج پر روانہ ہوتے تو میں اپنی حج پر جانے کی
خواہش کو سینے میں دبائے بڑی حسرت سے آسمان کو تکتی اور
آسمان و زمین کے خالق و مالک سے التجائیں کیا کرتی تھی
خاموش فریادی نگاہوں سے راتوں کو بھی آسمان کو تکتی مگر میری
آہیں شائد آسمانِ دنیا کی دہلیز پر ہی روک دی جاتیں اس
طرح میری دعائیں اللہ جل شانہٗ کی بارگاہِ عالی تک پہنچ ہی نہ
پاتیں تاکہ شرفِ قبولیت پا سکیں ۔ مگر اس سال نجانے کیسے
میرے اللہ کریم کو میری کونسی نیکی بھا گئی کہ مجھے پیغام پہنچا دیا کہ تیار
ہو جاؤ اس سال حج پر جانے کی تیری باری آ گئی ہے ۔ میری روح جھوم اٹھی
دراصل ہوا یوں کہ میری والدہ محترمہ خواب میں تشریف لائیں اور فرمایا
کہ اس سال تم نے بھی حج پر جانا ہے تیار ہو جاؤ ۔ اس سال تم بھی
ہمارے ساتھ حج پر جاؤ گی ۔ میرا دل اس نویدِ مسرت سے کھل اٹھا
مگر میں نے خواب کا تذکرہ کسی سے نہ کیا کہ کہیں تعبیر الٹ نہ ہو کر
رہ جائے ۔ ہمارے شہر سے حج پر جانے والوں کا پہلا گروپ روانہ
ہو چکا تھا میں اپنے کاٹن کے کپڑے نماز والی بڑی چادریں
اور احرام کے لیے رومال بیگ میں ڈالے بیٹھی تھی حالات
سازگار نہ تھے میں خاموشی سے کام کاج میں لگی رہتی ۔ اگلے ہفتے
حج کے لئے اگلے ہفتے دوسرا گروپ روانہ ہو گیا ۔ اس اطلاع پر میں خود
پر قابو نہ رکھ سکی اور خوب روئی ۔ میں سوچ رہی تھی کہ میری

والدہ صاحبہ نے تو زندگی میں کبھی جھوٹ نہ بولا تھا، پھر حق تعالیٰ
کے پاس پہنچ کر وہ کیسے جھوٹ بولیں گی اگر امی جان نے مجھے یہ
خوش خبری دی تھی تو ابھی تک بات بن کیوں نہیں رہی تھی۔
میرے والد صاحب مرحوم کو ایک زمانہ ولی اللہ اور عاشقِ رسولِ
کریم صلی اللہ علیہ وسلم مانتا ہے مگر گستاخی معاف میں
اپنی امی جان مرحومہ کو اپنے وقت کی چھپی ہوئی ولیہ مانتی
رہی ہوں اور میرا یہ بھی یقین رہا کہ میری امی جان ولی اللہ
تھیں تبھی ان کی صحبت میں ابا جان کو فیض پہنچا کہ میرے
والد صاحب کو اللہ کریم نے یہ بڑے مراتب عطا فرمائے۔ یوں تو
ابا جان عربی فارسی اور اردو کے عالم تھے حافظِ قرآن شاعر
ادیب جنرلسٹ نعتوں کے کئی مجموعے اور نثر کی کتب دینی کاموں
کی بھی ان کی کتب ہیں بہر حال زمانہ انہیں سچے اور پکے عاشقِ رسولِ کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے یاد کرتا ہے ان کے والد اور سسر بھی ولی اللہ تھے۔
میں بے چین تھی کہ ایسی مقدس ہستیوں نے پیغام مسرت دیا
تھا میرے کانوں میں ابھی تک امی جان کے الفاظ گونج رہے
تھے کہ تمہارے ابا جان نے کہا ہے اس بار تم بھی ہمارے ساتھ
حج پر چلو گی پھر — یہ رکاوٹیں یہ پریشانیاں؟ الہیٰ رحم وکرم
فرمائیے۔ یوں توں کرکے حالات ساز گار ہوئے تو دیکھا
پاسپورٹ کی تاریخ گزر چکی ہے۔ جلدی جلدی نیا پاسپورٹ
بنوایا ویزے وغیرہ کے لئے معلومات حاصل کیں اور پھر

میں نے سیٹ کا پتہ کیا تو جواب ملا ساری سیٹیں بک ہو چکی ہیں
اب تو میں خاموش دل برداشتہ سی ہر لمحہ اللہ تعالیٰ سے فریاد
کناں کبھی آقا علیہ السلام کی بارگاہ میں درخواست گزار اور کبھی اپنی
امی جان سے شکوہ کناں تھی جوں جوں وقت گزر رہا تھا میری جان پر
بنی ہوئی تھی۔ کہ اچانک فون کی گھنٹی بجی میں نے پوچھا کون صاحب
تو جواب ملا آپ کی سیٹ کا بندوبست ہو گیا ہے۔ فلاں
صاحب کو دل کا شدید دورہ پڑ گیا ہے وہ حج پر نہ جا سکیں
گے ان کی سیٹیں آپ لے لیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے آپ میری
سیٹ او۔کے کر کے ٹکٹ گھر بھجوا دیں اور رقم لے جائیں ویزا
میں خود لگوا لوں گی۔ بہت اچھا۔ آپ رقم تیار رکھئے!
پھر ہم ۶ ہفتے کا ویزا لگوا کر سفر حج پر روانہ ہو گئے۔ جدہ پہنچے
جدہ سے بسوں پر روانگی ہوئی راستے میں حدودِ حرم شروع
ہونے سے قبل جہاں بڑی ساری ریل پر قرآنِ پاک
کا ماڈل رکھا ہوا ہے بسیں رک گئیں سب نے ۲ نفل پڑھے
ہم نے تو احرام لندن ائیرپورٹ سے ہی باندھ رکھے
تھے کچھ لوگ جدہ ائیرپورٹ پر احرام باندھ رہے تھے
اور کچھ لوگ ان لوگوں کو کہہ رہے تھے کہ تم پر دم پڑ
گیا ہے۔ بہر حال ہم لوگ بسوں سے اترے تو گھر تلاش
کر کے سامان رکھا کھانا کھا کر وضو کر کے حاضری کا عمرہ
کرنے چل دیئے لبوں پر لبیک اللّٰھم لبیک کے نغمے دل میں شوقِ دیدار۔

حرم پاک کے پر نور ماحول میں بیت اللہ پر نظر پڑیں
جمائے اللہ رب العزت کی عظمت کے ترانے گاتے مطاف
میں پہنچے تو سب سے پہلے 2 نفل تحیۃ الوضو 2 نفل
تحیۃ المسجد 2 نفل توبہ 2 نفل شکرانہ اور پھر 2 نفل
پڑھکر دعا کی کہ اللہ کریم ہم تیرے مقدس گھر کا طواف
کرنے جا رہے ہیں ہم سے ویسا ہی طواف کروا لیجئے
جیسا کہ آپ کو پسند ہو آمین - اسکے بعد حجر اسود کی سیدھ
میں فرشِ مطاف پر جو سرخ رنگ لائن ہے اس پر کھڑے ہو کر
قبلہ رو حجر اسود کی سمت ہاتھ اٹھا کر تکبیر بلند
کرکے اپنی ہتھیلیوں کو چومتے ہوئے طواف
شروع کیا - میں نے سات دانوں کو چھلے کے
ساتھ پرو رکھا تھا چھلا انگلی میں ڈالکر اپنی
مرضی کے مطابق جب چکر پورا ہو جاتا تو ایک
ایک دانہ آگے کر لیتی کیونکہ دوران طواف
ادھر ادھر دیکھنا یا بات کرنا نہیں ہوتا مگر
اکثر لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ 4 چکر
ہوئے ہیں ؟ نہیں یہ پانچواں چکر ہے وغیرہ وغیرہ
کچھ خواتین گھبرائی گھبرائی آوازیں دیتی پھرتی تھیں

کی شدید اس لیے ہے میتوں کیٹری سی پلہ پھڑ رکھیں
پلہ تے میرے ہتھ رہ گیا تون کھے گو انج گئیں اے۔
بہر حال ہم سب طواف سے فارغ ہو کر ۲ نقل واجب الطواف پڑھ
کر پانی پیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثنا کر کے اپنی اور اپنی آئندہ
نسلوں کی دینی دنیاوی سرفرازی کی دعائیں کر کے صفا
مروہ کی سمت آ رہی تھیں کہ نماز عصر کے لئے موذن
نے اذان دینا شروع کر دی اور ہم مناسب جگہ دیکھ
کر ایک جگہ بیٹھ گئیں تاکہ اذان کا جواب دیکر دعا پڑھ
کر سنتیں ادا کریں تاکہ جماعت سے نماز بھی ادا ہو سکے
نمازِ عصر کے بعد سعی کر کے مغرب کے بعد ۲ نقل شکرانہ ادا کئے
یوں ہی شب و روز گزرنے لگے۔ چونکہ کعبۃ اللہ تمام رات
اور دن چوبیس گھنٹے کھلا ہوتا ہے جب چاہیں طواف کریں۔
اس لئے عشاء کے بعد صلوۃ التسبیح پڑھتے ذرا ہجوم کم ہو
جاتا تو گھر جا کر کھانا کھاتے غسل کر کے پھر حرم پاک لوٹ آتے اور
عموماً میں تمام رات طواف اور واجب الطواف پڑھتے میں
لگی رہتی اشراق کے بعد بوسہ لینے کے بعد ہی گھر لوٹتی۔ اس دن
مجھے شدید بخار تھا میں نے سوچا گھر میں فرج کا ٹھنڈا پانی
یا پھر حرم پاک میں برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے گلے اور بھی
خراب ہو جائیں گے بخار تو کافی دنوں سے ہو رہا تھا لیکن

میں نے گھر سے چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے التجا کی تھی کہ جب بھی حرم پاک
میں نماز ہو تو کعبہ نظروں کے سامنے ہو ورنہ دیواروں کی
اوٹ میں تو ہم نمازیں پڑھتے رہتے ہیں وہاں پہنچ کر کوئی
دیوار درمیان میں حائل نہ ہو۔ شائد اسی لئے اللہ کریم
کی رحمت سے نماز کے اوقات میں بخار سے پھنکتی کانپتی لرزتی
باب عبدالعزیز سے اندر پہنچ کر نماز ادا کرکے گھر آکر بے سدھ
ہو کر پڑ جاتی اس دن میں نے دو سو پونڈ کسی کو دیئے
تھے کہ ان کے ریال لا دو۔ جب میں مسجد کی طرف آنے کے لئے
کمرے سے نکلی تو اس نے دو سو پونڈ کے ریال مجھے دیئے
میں نے سوچا اب واپس کمرے میں کیا جاؤں میرے گلے میں
ایک جزدان ڈوری ڈال کر پہنا ہوا تھا جس میں کہ کتاب
تھی اور میری جہاز کی واپسی کی ٹکٹ کے علاوہ بھی
ایک کوچ کی ٹکٹ چونکہ میرا شہر نیوکاسل لندن سے
آگے 3 سو میل سے کچھ زائد ہے اس لئے کوچ کی
واپسی ٹکٹ اس پر یہ 3 سو پونڈ کے ریال، جب میں
حرم پاک میں نماز سے فارغ ہوئی شدید پیاس
سے میرے حلق میں کانٹے چبھتے محسوس ہو رہے تھے
آب زم زم کی ٹونٹیوں کی قطاریں باہر لگی ہوئی
تھیں لوگ نماز ظہر پڑھ کر گھروں کو جا چکے تھے تاکہ کھانا

کھا کر آرام کر لیں مگر کتنی دھوپ میں ان ٹونٹیوں کے پاس
بھی کوئی نہیں تھا میں نے جز دان میں رکھے پیسوں میں سے
دس ۱۰ ریال نکالکر دوکان والے کو دیئے اس نے پانی کا بڑا
ڈبہ مجھے دے دیا جسے دھو کر ابھی اس میں تھوڑا پانی
ڈالا تھا کہ درجن بھر بہت موٹی سفید چوغوں والی فلسطین
کی عورتوں نے ہلہ بول دیا حالانکہ کم از کم ۵۰ ٹونٹیاں
خالی تھیں مگر جیسے ان ظالموں کو مجھے دھکے دینے سے
لطف آ رہا تھا میں کوشش کر کے ان کے چنگل سے نکلی
لڑکھڑاتی گھر پہنچ کر بیہوش ہو کر نیم جان گر گئی
سب خفا ہو رہے تھے کہ اتنے شدید بخار کے باوجود گھر میں
نماز کیوں نہیں پڑھتی؟ دیکھو دوا کھلاؤ پانی پلاؤ
کھانا لاؤ اب اس کو کمرے سے نکلنے نہ دینا وغیرہ وغیرہ
اور اگلے ساتھ والے کمرے کے لوگ شور مچا رہے تھے کہ جیب کٹ
گئی اتنا نقصان ہو گیا ہے مجھے کہا گیا کہ دیکھو تم بھی اتنی
رقم لے کر حرم پاک نماز پڑھنے گئی تھیں پیسے ہیں یا
غائب ہو گئے میرا سر درد بڑھ چکا تھا ان سب
کو ٹالنے کے لئے کہہ دیا تھا نہیں میرا کوئی نقصان نہیں
ہوا۔ مگر نقصان تو اچھا خاصا ہو گیا تھا جس کا
علم مجھے اگلے دن ہوا جبکہ میرا بخار کچھ کم ہوا تو سب

سے پہلے یہی بات ذہن میں آئی کہ انکل اور بھیا اتنے دنوں
سے مجھے دوائیاں کھانا چائے وغیرہ لاکر دے رہے ہیں میں
ان کو حساب کرکے رقم دے دوں کہ وہ بھی بیردلیس میں ہیں مجھے
اپنے اخراجات کا بوجھ ان پر نہیں ڈالنا چاہیئے یہی
سوچکر اٹھی مگر وہاں نہ صرف پیسے نہیں تھے بلکہ میری تو
جہاز کی ٹکٹ اور فلائنگ کوچ کی ٹکٹ بھی غائب تھی
میں نے ڈوری ڈالکر جو جز دان گلے میں ڈال رکھا تھا اس میں میری رقم اور ٹکٹیں
تھیں اور دعاؤں کی کتاب بھی اس جز دان پر بلیڈ مار
کر کتاب کے علاوہ سب نکال لیا گیا تھا - انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ٥
اتفاق سے جہاز کی ٹکٹ کا نمبر ایک نوٹ بک میں لکھا ہوا
میرے پاس تھا میں نے بھیا سے کہا کہ کوچ کی ٹکٹ تو 40 یا
50 پونڈ تک مل جائے گی اور خرید لوں گی مگر جہاز
کی ٹکٹ کا نمبر لے کر آپ دفتر جاکر ان لوگوں کو
کہیں کہ نیا ٹکٹ دیدیں کیونکہ جس کسی نے چرایا
ہوگا اس کے کسی کام کا نہیں روپیوں کے ساتھ وہ چرا کر تو
لے گئے ہیں بعد میں کہیں پھینک دیا ہوگا۔
بھیا 2 بار آفس گئے مگر کچھ شنوائی نہ ہوئی
آخر صحت ہونے پر میں دفتر گئی کافی لے دے کے بعد ٹکٹ
لے کر لوٹی اور اللہ کا شکر کیا - بے شک نئے ٹکٹ کے لئے رقم میرے پاس تھی

بہرحال آج ذوالحج کا چاند نظر آگیا تھا خبروں میں بتایا
گیا کہ حج جمعہ کو ہوگا سب بہت خوش تھے کہ حج اکبر
ہوگا۔ اگلی صبح اشراق کے بعد بہت زیادہ پولیس اور
خاص انتظامیہ کا عملہ حرم پاک میں جمع ہوگیا
سعودی بادشاہ وزیر سب قابلِ ذکر لوگوں نے مل
کر خانہ کعبہ کے اندر صفائی کی خوشبو کا دھواں
اور چھڑکاؤ وغیرہ کرکے کعبۃ اللہ کو احرام باندھنے
سے پہلے غسلِ کعبہ کا اہتمام کرکے کعبے کو احرام باندھا
گیا اسی طرح 11½ بجے تک یہ پروگرام چلتا رہا۔ جوں
جوں حج کے دن قریب آرہے تھے سبھی لوگ جان توڑ
محنت سے عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزار کر
اپنے اللہ کو راضی کرنے کے جتن کر رہے تھے بالآخر
8 ذوالحج کی شام سب حجاج، پاک صاف جسم کو
احرام میں لپیٹے کعبۃ اللہ کا طواف کرکے معلم
کے پاس پہنچ گئے ہمارے معلم نے عشاء کے بعد آنے کا
کہا تھا ہم عشاء باجماعت پڑھکر طواف کے بعد نفل واجب
الطواف پڑھکر معلم کے ڈیرے پر پہنچ گئے بسیں تیار تھیں
باری باری سارے مسافروں کو لیکر چلیں منیٰ میں خیمے قطار

دار افطار لگے تھے سب اپنے اپنے خیموں میں آرام سے سوگئے

بوقت تہجد معلم کے آدمیوں نے عرفات جانے

کے لئے اعلان کیا۔ ہم نے تہجد پڑھکر ناشتہ کرلیا

اور فجر پڑھنے کے بعد عرفات روانہ ہوگئے۔ عرفات

کے میدان میں بھی خیمے نصب کئے گئے تھے۔ میں نے جلدی سے

وضو کر کے صلاۃ التسبیح پڑھی جب سلام پھیرا تو دیکھا

کچھ خواتین مجھے بڑے غور سے دیکھ رہی تھیں ابھی میں

4 نفل 50 مرتبہ سورۃ اخلاص ہر رکعت میں پڑھنے

کے لئے نیت باندھنے جا رہی تھی کہ ایک عورت نے ہمت

کرکے پوچھا کہ ابھی ظہر کا وقت تو دور ہے تم کیا پڑھ رہی

ہو میں نے بتایا کہ یہ نماز پڑھ رہی تھی چونکہ

ہر جمعے کو میں اپنے گھر میں بھی خواتین کو پڑھایا

کرتی ہوں۔ تو وہ خواتین بولیں ہم نے کبھی ایسی

نماز نہیں پڑھی اگر ہوسکے تو ہمیں بھی پڑھاؤ

میں نے کہا کہ آپ لوگ وضو کر کے آئیں اور

ابھی اوّل قضا نمازیں ادا کریں جب تک

میں اپنے 4 نفل 50 مرتبہ قل شریف کے ساتھ پڑھ

لوں پھر آپ کو صلاۃ التسبیح پڑھا دوں گی

11

اور پھر ہم سب نے مل کر صلاۃ التسبیح پڑھی بعد میں چند اشعار
سلام کے پیش کر کے دعا کی بعد ابھی ٹھیک سے بیٹھی
بھی نہ تھی کہ ساتھ کے خیمہ سے بہت ساری خواتین
آگئیں وہ سب بہت خوش تھیں کہ میدان عرفات میں
ہم سب نے سلام عرض کیا ہے۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ ہم
بھی آپ کے ساتھ صلاۃ التسبیح پڑھنا چاہتی ہیں
میں نے کہا اب مجھے اور بہت سی پڑھائی کرنا ہے
آپ لوگ اپنی اوّل قضا نمازیں پڑھیں میں
نے طریقہ بتا دیا۔ یونہی اپنے اللہ کو راضی کرنے
کے جتن کرتے عرفات کا دن گزر گیا۔ ساتھ کے
خیمے والی خواتین کو ظہر کے بعد صلاۃ التسبیح
اور 4 نفل 50 بار سورہ اخلاص کے ساتھ پڑھائے
اور تاکید کی کہ اب روزانہ نہ ہو سکے تو ہر
جمعہ کو یہ نماز پڑھ لیا کرنا اور میرے لئے
میری بچیوں کے لئے بھی دعائے خیر کرتی رہا
کرنا اللہ جزا دے گا۔ عرفات سے مزدلفہ پہنچے
جلدی جلدی مغرب عشاء پڑھی بعد میں تہجد اور پھر فجر

ادا کر کے ہم چل پڑے چونکہ راستے میں ہمارے کچھ ساتھیوں
نے بس چھوڑ دی تھی اس لئے اب ہمیں پیدل مارچ کرنا
پڑا ۔ بمشکل ظہر کے قریب خیمے ملے سامان وہاں رکھا اور
بڑے شیطان کو کنکر مارنے چل دیئے عصر شیطان
کو کنکر مارنے کے بعد پڑھی واپس خیموں میں پہنچنے
تک مغرب ہو چکی تھی مغرب پڑھکر غسل کر کے کپڑے
تبدیل کئے کیونکہ طواف زیارت احرام کھولنے کے بعد
کیا جاتا ہے ۔ صبح منہ اندھیرے ہی میں خاموشی سے
اکیلی ہی حرم پاک میں پہنچی نماز فجر جماعت کے
ساتھ ادا کی اور طواف زیارت کرکے اشراق کے
بعد واجب الطواف و نفل پڑھکر سعی کی جب خیمے
میں لوٹی باقی لوگ ابھی ناشتے کے بعد پروگرام
ہی بنا رہے تھے کہ طواف زیارت آج کرنا چاہئے یا
کل جب واپس جائیں گے تو کرلیں گے ۔
مجھے دیکھکر پوچھا تم کہاں تھیں؟ میں نے بتایا کہ
طواف زیارت کرکے چلی آ رہی ہوں ۔ سب حیران
بھی ہوئے اور ڈانٹا بھی کہ اگر کوئی حادثہ پیش
آ جاتا وہاں اتنا ہجوم ہوتا ہے لوگ مر جاتے ہیں
وغیرہ وغیرہ میں نے ہنستے ہوئے کہا ہجوم صفا مروہ پاس تھا مگر میں تیرہ مری

جو وقت پر طواف نہ کر سکے تو کچھ لوگ دم دے رہے
تھے کچھ لوگ دوسرے دن طواف زیارت کر کے اپنے گھروں
میں جا کر رہ گئے کہ اب منیٰ جانے کی سر دردی کون سر لے!
کسی کا کہنا تھا کہ اگر ہم شیطان کو کنکریاں ماریں گے تو ہم
سے بدلہ لے گا ہم کنکریاں ہی نہیں مارتے وغیرہ وغیرہ
سب اپنا اپنا فلسفہ جھاڑ رہے تھے جس کو جو اچھا لگا کر
کرا کے حج سے فارغ ہو گئے کچھ لوگ جب جی چاہتا جا کر صفا
مروہ کے درمیان چکر لگا لیتے وہ اپنے خیال میں عمرہ
کر لیتے اور اگر انہیں کہا جاتا کہ عمرہ کے لئے احرام کی
شرط تم نے پوری ہی نہیں کی پینٹ پہن کر گھوم آئے
ہو تو جواب ملتا اماں حاجرہ نے کیا احرام باندھا
ہوا تھا؟ یوں بھی یہ پاک دھرتی ہے جو یہاں
آ گیا اس کا حج عمرہ ہو گیا ہمارے دل صاف
ہیں حج عمرہ دل کا ہے - بہر حال سب اپنی اپنی
فہم و فراست کے مطابق جو ہو سکا کر کے واپس
جا رہے تھے۔ اب چند دن بعد ہم لوگ بھی مدینہ طیبہ
جانے والے تھے اب جبکہ مدینہ طیبہ جانے کی بات ہو
رہی تھی تو دل خوشی سے اچھل کر سینے سے باہر نکلا
جا رہا تھا کہ اب وہ وقت آنے والا ہے جب ہم

اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنا سر تسلیم
خم کرنے حاضر ہونگے۔ دوسری طرف بے چینی تھی کہ جانے پھر کبھی حاضری
کی سعادت نصیب ہو یا ۔۔۔ اور اس یا ۔۔۔ کے ساتھ ہی میری
آنکھوں سے برسات شروع ہو جاتی۔ میری حالت اور بے چینی دیکھ
کر مالک مکان بولا آپا جی اگر آپ یہاں رہنا چاہتی ہیں تو ہمارے
19 گھر یہاں ہیں سب کے بچوں کو آپ اردو پڑھا دیا کرنا
ہم آپ کو اچھی خاصی معقول تنخواہ کے ساتھ رہائش کھانا
وغیرہ ضروریات زندگی مہیا کریں گے ہمارے بچے اردو
لکھنا پڑھنا سیکھ جائیں گے یہ بہت بڑی بات ہوگی ہم
آپ کے شکر گزار ہونگے۔ میں نے کہا میرے کپڑے کون
دھویا کرے گا؟ کھانا کون بنائے گا؟ گھر کی صفائی کون کرے گا؟
وہ بولا ہمارے گھروں کی عورتیں اتنی ساری ہیں وہ
آپ کا سارا کام کیا کریں گی آپ ان باتوں کی فکر
بالکل نہ کریں۔ میں کسی حد تک رضامند ہو گئی۔ مگر
پھر مجھے کسی نے بتایا کہ جناب محترمہ جب آپ کا ویزہ
ختم ہو جائے گا یہ لوگ آنکھیں پھیر لیں گے اور آپ
بھی حرم پاک میں نماز ادا بھی نہ کر سکیں گی۔ میں
نے کہا اگر حرم میں نہیں جا سکوں گی تو پھر مجھے یہاں کس

لئے رہتا ہے؟ عشاء کے بعد صلاۃ التسبیح پڑھ کر تھکن سی ہو
رہی تھی باہر نکلی ایک ڈونر لے کر کھایا چائے پی وضو
تازہ کر کے طواف کیا دو نفل طواف کے پڑھے اور دعا کرتے
کرتے خوب خوب روتی رہی۔ یا اللہ کل عشاء کے بعد ہم
مدینہ طیبہ روانہ ہو جائیں گے اور مدینہ طیبہ حاضری
کی سعادت کے بعد اپنے اپنے گھروں کو سدھار جائیں گے۔
میرے معبود اس گنہگار بندی کو کچھ تو ڈھارس دیجیئے
کہ مجھے آپ کی بارگاہ میں پھر حاضری کی امید ہو۔ ورنہ
تو میں نہیں بچنے کی۔ یوں ہی آہ و زاری کرتے مجھے اونگھ
آگئی۔ میں نے دیکھا کہ حجر اسود کی طرف ہاتھ اٹھا کر
تکبیر کہہ رہی ہوں اس کے ساتھ ہی آواز سنائی دی
کہ پھر بلائیں گے۔ اور میری آنکھ کھل گئی۔ چونکہ اونگھ
آگئی تھی وضو تازہ کرنے گئی۔ شکرانے کے نوافل ادا
کئے۔ کہ اللہ تعالٰی مہربان نے میری التجا کی میری فریاد
کی لاج رکھ لی۔ اور مجھے بتا دیا کہ بے فکر ہو جاؤ تمہیں
پھر بلائیں گے۔ پھر الحمد للہ ہر سال امی جان مجھے
کہتیں کہ تمہارے ابا جان نے فلاں تاریخ کی سیٹیں
بک کروا لی ہیں تم بھی ساتھ جاؤ گی۔ اور میں ہر سال حج پر

جاتی رہی ایک مرتبہ میں نے یوں ہی باتیں کرتے کسی سے
کہا کہ دل چاہتا ہے کبھی اعتکاف کے دن کعبۃ اللہ میں
گزریں اور عید آقا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے دربار میں، پھر میں آقا جی سے عیدی لوں گی کیونکہ
عید تہوار پر اگر مجھ جیسی کوئی گذری کے دروازے پر
کوئی آجائے تو اپنی اوقات کے مطابق صدقہ خیرات
دے ہی دیتے ہیں۔ تو اگر ہم دو جہانوں کے بادشاہ صلی اللہ
علیہ وسلم سرورِ دین کے دروازے پر جائیں گے تو وہ کیا ہمیں
یا خالی لوٹا دیں گے؟ اس کے بعد غالباً رجب یا پھر
شعبان سے پہلے میری پیاری امی جان پھر خواب میں
تشریف لائیں اور فرمایا تم کہتی تھیں نا کہ مجھے
رمضان شریف میں جانے کا شوق ہے تو تمہارے ابا جان
نے فلاں تاریخ کی سیٹیں بک کروا لی ہیں اگر چاہو
تو تم بھی ہمارے ساتھ چلو۔ میں خواب میں ہی امی جان
سے کہہ رہی تھی کہ یہ تو بہت پہلے سے جانے کا پروگرام ہے میں
تو علیل ہوں ہوسپٹل کی تاریخیں آتی رہتی ہیں
ویسے آپ کتنے دنوں کے لئے جا رہی ہیں؟ تو امی جان
بولیں ہم تو اب جائیں گے تو حج کے بعد ہی واپسی
ہو گی کم از کم چھ ماہ تو لگیں گے۔ میں نے کہا میری صحت

اتنی اجازت نہیں دیتی کہ اتنا عرصہ وہاں رہ سکوں
اگر رمضان شریف میں جاؤں گی تو حج پر نہیں جا سکوں گی
وہ بولیں دیکھ لو جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔ اور اللہ کی
کرنی اس سال میرے اعتکاف کے دن کعبۃ اللہ
میں اور عید مدینہ طیبہ حرم پاک میں ہوئی
بار بار رمضان شریف میں حاضری کی سعادت
اور بار بار حج کی سعادت نصیب ہوتی رہی
اللہ کریم قبول فرمائیں اور اب جو چند
سالوں سے رکاوٹ یا تقدیر کا اثر ہے اللہ
تعالیٰ ہماری مشکلیں آسان فرمائے آمین
روحانی جسمانی صحت کاملہ عاجلہ نصیب
فرمائے ہماری خطائیں لغزشیں اور
گناہِ صغیرہ کبیرہ معاف فرمائے
آمین ثم آمین یا ربّ العالمین آمین
اور ہم پھر سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حرم پاک میں
مقبول حاضری کے لئے حاضر ہوں اور اپنے حبیبؐ
پاک کے دربار میں بھی حاضری اور مقبول حاضری
نصیب فرمائے آمین بجاہِ سیدالمرسلینؐ صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے یاد پڑتا ہے ایک مرتبہ رمضان شریف میں ہم لوگ
عمرہ کرنے گئے ہوئے تھے میری بیٹی ثنا نے ایم۔ اے
کرکے ابھی فارغ ہوئی تھی چھوٹی بیٹی سیما ابھی بی۔ اے
کر رہی تھی۔ میرا پروگرام بچیوں کو لیکر عمرہ
کا بن گیا۔ ہم کعبۃ اللہ میں پہنچے۔ ظہر پڑھ
کر طواف کیا ابھی واجب الطواف پڑھنے
کے لئے مناسب جگہ دیکھ رہے تھے کہ مجھے
احساس ہوا کچھ لڑکیاں ہاتھوں میں دعاؤں
کی کتابیں پکڑے کچھ الجھن سی کا شکار نظر
آ رہی تھیں وہ لڑکیاں بھی میری بچیوں
کی ہم عمر لگتی تھیں میں نے آگے بڑھ کر پوچھا
کیا بات ہے سب ٹھیک ہے نا؟ یا میں آپ کی کوئی
مدد کر سکتی ہوں تو کہیے وہ بولیں ہم نے
طواف کر لیا ہے مگر اس کتاب میں لکھا
ہے کہ طواف کے بعد پانی پی کر دعا کریں
جبکہ ہم سب کے روزے ہیں پھر ہم پانی کیونکر

بیٹیں؟ مجھے ان معصوم بچیوں کے بھولے پن پر
تعجب ہوا کہ اتنا بھی نہیں سمجھتیں کہ یہ کتاب
لکھنے والے نے عام دنوں کی بات کی ہے بہر حال
میں نے انہیں کہا کہ بیٹی تم نے روزہ توڑنا تو نہیں ہے ناں
اس لئے پانی پیئے بغیر بھی دعا کر سکتی ہو۔
جب روزہ نہ ہو پانی پی کر دعا کر لینا
میری بیٹیاں آج بھی کبھی یاد آجائے تو
ان لڑکیوں کی سادگی کو یاد کر کے خوب خوب
لطف اندوز ہوتی ہیں۔ ایک اور واقعہ حرم کعبہ میں دیکھا
کہ ایک مرد بیوی کو گالی گلوچ کر رہا تھا کہ کس یار سے ملنے گئی تھی
چھپ چھپ یہ کھیل کھیل رہی تھی ابا بھی میری طرف نہیں آتا میں تمہیں اپنے
گھر میں قدم بھی نہ رکھنے دوں گا وغیرہ وغیرہ جب وہ بکتا جھکتا دفع
ہو گیا عورت جو زار و قطار رو رہی تھی اسے یقین دلانے کی کوشش
کرتی رہی کہ میں کسی سے ملنے کہیں نہیں گئی یہاں پر تھی مگر صفائی کے
عملے نے ہمیں وہاں سے ہٹا دیا تھا جب وہ صفائی کر کے پرے چلے گئے
میں پھر اسی جگہ آ کر تمہارا انتظار کر رہی تھی کہ طواف سے فارغ
ہو کر آجاؤ تو گھر چلیں مگر اس خر دماغ نے پہلے بات نہ پکڑی
اور وہ اپنی مردانگی کے زعم میں بیوی پر بہتان لگاتا سر بلند ہو
کر چل دیا۔ عورت کو دھکے دیتا رہا کہ اب اسی یار کے ساتھ رہنا۔ اور مجھے

سے کچھ واسطہ نہ رکھتا یونہی بکواس کرتا جب وہ باب عبدالعزیز

سے باہر نکل گیا تو وہ عورت نیم جان سی زمین پر سر پکڑ کر

بیٹھ گئی کہ یہاں پردیس میں وہ کدھر جائے ضروریات

زندگی کیسے پورے کرے گی اور اس کا کہتا تھا کہ اسے گھر

کا راستہ بھی نہیں معلوم کہ وہ خود گھر چلی جائے اور

پھر گھر پہنچ کر اس سے گالیاں اور مار کھالے۔ مجھے ہی کیا

سبھی دیکھنے سننے والوں کو اس گھٹیا شخص کی گندی

ذہنیت پر بہت غصہ آ رہا تھا مگر کوئی کچھ کر بھی نہیں

سکتے تھے۔ جب میں گھر لوٹی تو دیکھا آنٹی کھانے سے

فارغ ہو کر لیٹ چکی تھیں اور انکل اس کا سر دبا

رہے تھے ساتھ ساتھ پوچھتے جاتے کہ میری جان تمہیں

فروٹ کاٹ کر دوں؟ کیا میں تمہیں جوس کا

گلاس بھر کر دوں؟ کیا کھانے یا پینے کو دل چاہ

رہا ہے؟ بتاؤ میں لا دوں وغیرہ وغیرہ انکل کا

ہر سوال سے پہلے میری جان کہکر بات کرتا اور آنٹی کی

شاعرانہ ادائیں ناز نخرے دیکھ کر سب پیار سے ہنس رہے

تھے کہ آنٹی انکل بوڑھے ہو چکے ہیں مگر انداز نوبیاہتا

جوڑے کے سے ہیں۔ اور میں سوچ رہی تھی کہ ایک وہ

مرد تھا جو کعبے کے اطراف میں حرم پاک کی مسجد میں اپنی جوان

بیوی کو رسوا کر کے تسکین پا رہا تھا اور ایک یہ سب سے بے نیاز

ہنسوں کا جوڑا پیار محبت کی اداؤں کے ذریعے ثواب
پا رہے ہیں۔ کیونکہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے کہ میاں بیوی اگر پیار محبت سے ایک دوسرے
کے منہ میں نوالہ بھی رکھ دیں تو وہ نفلی عبادت کا
ثواب گھر بیٹھے ہی پالیں گے۔ مگر وہ شخص اللہ تعالی
کے گھر میں بھی طواف کرنے کے باوجود شائد ثواب سے محروم
رہا ہو۔ عصر کے بعد آنٹی عائشہ یہ دوسری آنٹی تھیں اور
ان کے میاں بھی کافی خدمت گذار تھے ابھی آنٹی کے منہ میں
بات ہوتی انکل سب کچھ چھوڑ کر اس کو پورا کرتے تھے
اب دونوں میاں بیوی وفات پا چکے ہیں خیر تو آنٹی عصر کے
وقت گم ہو گئیں انکل نے دوسو نوافل منت مانگی کہ میری عائشہ
مل جائے کیونکہ وہ دونوں پینشنر تھے میں ان کے بڑے
بیٹے کی ہم عمر تھی اس لئے زیادہ بھاگ دوڑ مجھے ہی کرنا
پڑتی کبھی کوئی گم ہو گیا ہے تو کبھی کوئی گم ہو گئی ہے تو سب
مجھے ہی کہتے کسی کے پونڈز ریالوں میں تبدیل کرنے ہیں کسی
کو ڈھونڈنا ہے نوافل پڑھکر دعائیں کرتی ہیں بہر حال تیسرے
دن آنٹی کو پکڑ کر گھر لائی تو انکل کی جان میں جان آئی ورنہ
تو انہوں نے رو رو کر برا حال کر لیا تھا۔ غالباً ۹ ذوالحج
کو آنٹی پر فالج کا حملہ ہو گیا انہیں ہوسپٹل داخل کروایا

جب آٹھ تو والد کو منع کیا جاتا تھا انکل پریشان تھے کہ عائشہ

کو کیسے ہوسپیٹل سے ساتھ لے کر جائیں سب نے مشورہ دیا

کہ ایسے مریض کو ہسپتال ہی رہنے دینا بہتر ہوگا سب حج کرکے

لوٹے تو انکل جب ہسپتال پہنچے انہوں نے کہا ہم نے مریضہ کو گھر

چھوڑ دیا تھا اب ہمیں نہیں معلوم آپ خود ہی ڈھونڈیں

4 دن بعد مجھے آنٹی ملیں میں انہیں کندھوں پر اٹھا کر گھر لے کر

آئی اور تب مجھے اپنا تعلیمی دور یاد آیا جبکہ 1965ء کی جنگ

کے دوران میں نے آٹھویں کلاس میں فسٹ ایڈ کی ٹریننگ

لی تھی تو زخمیوں کو اٹھا کر لے جانے کی ٹریننگ بھی ملی

تھی۔ ایسے بار بار مختلف اوقات میں مختلف تجربات

ہوتے رہے لکھنے بیٹھوں تو شاید ایک ضخیم کتاب لکھی

جائے مگر اب کینسر اور شوگر بلڈ پریشر السر نے معلوم کیا

کیا دکھ اس جان ناتواں نے پال رکھے ہیں یوں بھی اب خود

بھی پینشن ہوگئی ہے ہڈیاں دکھتی ہیں نظر کمزور ہوگئی

ہے آنکھوں کا موتیا کا آپریشن بھی ہوگیا یعنی بڑھاپا ہے

اور بیماری اور گھریلو مسائل اتنا لکھنا بھی معمولی بات نہیں

ہے۔ امید ہے میرے قارئین دعائے خیر میں یاد رکھیں

گے میری بچیوں کو بھی اللہ ہر جہان میں اپنی امان میں رکھے

ایک نواسی 5 سال کی ہے دوسری 10 سال کی ہو جائے گی اللہ رحمت عالم کی

غلامی میں بیٹیوں نواسیوں کو نور رحمت عطا فرمائے آمین ثم آمین